مجلس انصاراللہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ

# اَنصَارُ اللّٰہ

قادیان

جلد : 23
شمارہ : 09

ستمبر/2025ء
تبوک 1404 ہجری شمسی

نگران : عطاء المجیب لون (صدر مجلس انصاراللہ بھارت)

مدیر : حافظ سید رسول نیاز | اعزازی مدیر : ایچ شمس الدین



| صفحہ | سرخیاں | | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| 2 | ’گر یہ ملے تو جانوں کہ سب کچھ ملا مجھے!‘ | اداریہ | 1 |
| 3 | یادرکھو! تمہارا نام انصاراللہ ہے۔ | درس القرآن | 2 |
| 5 | پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے انصار | درس الحدیث | 3 |
| 7 | مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کا اصل مفہوم | ملفوظات | 4 |
| 8 | فارسی منظوم کلام: در انصارِ نبیؐ بنگر کہ چون شد! | | 5 |
| 9 | فرمودات حضور انور ایداللہ: انصاراللہ کے لئے چار اصولی ہدایات | | 6 |
| 10 | الواح الھدیٰ (ہدایات برائے اراکین انصاراللہ)/صدائے قلوب (قارئین کی آراء) | | 7 |
| 11 | ازمکتوبات احمد : رَبِّ أَعْطِنِي مِنْ لَّدُنْكَ أَنْصَارًا فِي دِينِكَ | | 8 |
| 12 | یہ ہیں انصاراللہ! (ارشادات حضرت مصلح موعودؓ) | | 9 |
| 13 | شذرات : ارشادات خلفاء کرام | | 10 |
| 14 | تازہ ارشادات : حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز | | 11 |
| 16 | تاریخ کے جھروکے سے: مجلس انصاراللہ | | 12 |
| 17 | تاریخ کے جھروکے سے: صدران مجلس انصاراللہ بھارت | | 13 |
| 22 | تاریخ کے جھروکے سے: مجلس انصاراللہ۔ابتدائی واقعات | | 14 |
| 25 | یَابُنَيَّ!: مزاح کے اندر پاکیزگی ہونی چاہیئے! | | 15 |
| 26 | صحت نامہ: پانی گرم کرکے پینے کے فوائد | | 16 |
| 27 | معلومات عامہ: جنترمنتر | | 17 |
| 28 | اخبار مجالس | | 18 |



**مجلس ادارت**

وسیم احمد عظیمؔ
سید کلیم احمد تیاپوری
آر۔محمود احمد عبداللہ
محمد ابراہیم سرور
مسرور احمد لون

**مینیجر:**
عزیز احمد ناصرؔ
Mob : 9682536974

**Majlis Ansarullah Bharat**
Aiwan-e Ansar,
P.O.Qadian 143516
Gurdaspur-Dt.
Punjab, INDIA
Email:
ansarullah@qadian.in
WEB LINK
https://www.ansarullahbharat.in/Publications/

**سالانہ بدل اشتراک**

بھارت:-/250روپے۔
بیرون ہند:-/50ڈالر۔

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصاراللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصاراللہ بھارت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمده و نصلّی علیٰ رسوله الكريم وعلیٰ عبده المسيح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالنــــــــــــــــــــــــــــــاصر

# اداریہ


اَنۡصَارُاللّٰہ

ربیع الاول-ربیع الثانی-1447 ہجری قمری

ستمبر/2025ء/تبوک 1404 ہش


## 'گر یہ ملے تو جانوں کہ سب کچھ ملا مجھے!'

ہمارے پیارے آقا ومطاع، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے انصار صحابہؓ کی اطاعت وفرمانبرداری، ایثار وخدمت اور سب سے بڑھ کر ان کے زہد وتقویٰ پر اس قدر خوش تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک بار فرمایا: آيَةُ الإِيمَانِ حُبُّ الأنصار یعنی انصار کی محبت ایمان کی علامت ہے۔ایک اور موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو انصار سے محبت کرے گا، اللہ اس سے محبت کرے گا، اور جو ان سے بغض رکھے گا، اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھے گا۔(بخاری)

یہ ہیں وہ خوش نصیب لوگ جن سے محبت جنت کا ذریعہ اور جن سے بغض الٰہی ناراضگی کا موجب قرار پایا! ان صحابہ کی بے شمار خوبیاں سب پر روشن ہیں، مگر ان کے اوصاف وکمالات کا اعتراف دشمنوں نے بھی کیا۔قریشِ مکہ کے ایک سردار عروہ بن مسعود نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بابرکت مجلس کا نقشہ یوں کھینچا: ''مسلمانوں کی محبت، عقیدت اور اخلاص کا یہ عالم ہے کہ...میں نے قیصر، کسریٰ اور نجاشی کے دربار دیکھے ہیں، مگر خدا کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ جیسی عزت اور وفاداری میں نے کسی بادشاہ کے دربار میں نہیں دیکھی۔''(بخاری)

الغرض یہ تھے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے انصار! وہ عشقِ رسولؐ کے پیکر جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہدایت کے رہنما ستارے بھی قرار دیا اور ان سے محبت کو ایمان کا حصہ بھی ٹھہرایا۔

حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی بعثت کا نچوڑ یہی بیان فرمایا: ''صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا''

اور آپؑ کو الہام ہوا ہے کہ اَنۡتَ الشَّیۡخُ الۡمَسِیۡحُ وَاِنِّیۡ مَعَكَ وَمَعَ اَنۡصَارِكَ یعنی تو برگزیدہ مسیح ہے۔اور مَیں تیرے ساتھ اور تیرے انصار کے ساتھ ہوں۔(تذکرہ)

آج خلفائے کرام، مجلس انصار اللہ کے ہر رکن سے یہی خواہش رکھتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے انصار کی سیرت اپنائیں۔یہ ایسا سنہری موقع ہے جیسے شہیدوں میں خون لگا کر شامل ہونے کا انمول وسیلہ عطا کیا گیا ہو۔پس! مجلس انصار اللہ کے 85ویں سال کے موقع پر ہم خدا کے حضور شکرانے کے طور پر ایک پختہ عہد کریں کہ ہم حقیقی معنوں میں انصارِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بن کر دکھائیں گے۔آیئے! رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس بے مثال محبت سے اپنا حصہ پالیں!!

''گر یہ ملے تو جانوں کہ سب کچھ ملا مجھے'' (کلام محمود)

(ایچ۔شمس الدین)

---

## نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ

حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''جب ہم نے اپنے آپ کو انصار اللہ کہا ہے اور نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہ کا نعرہ لگایا ہے تو ہمیں پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں ہونے کا حق اور انصار اللہ ہونے کا حق ادا کرنے کے لیے اپنی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔''

(از خطاب برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ برطانیہ ۲۰۲۴ء)

درس القرآن

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

# یاد رکھو! تمہارا نام انصاراللہ ہے!!

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ کَمَا قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ لِلۡحَوَارِیّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ (الصّف: 15)

اے مومنو! تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ ابن مریم نے جب حواریوں سے کہا کہ خدا کے (قریب لے جانے والے) کاموں میں میرا کون مددگار ہے۔ تو وہ بولے کہ ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔

## ''آپ لوگوں کا نام

انصاراللہ رکھا گیا ہے یہ نام قرآنی تاریخ میں بھی دو دفعہ آیا ہے اور احمدیت کی تاریخ میں بھی دو دفعہ آیا ہے۔ قرآنی تاریخ میں ایک دفعہ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کے متعلق یہ الفاظ آتے ہیں۔ چنانچہ جب آپؑ نے فرمایا: مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ تو آپ کے حواریوں نے کہا نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے انصار ہیں۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے متعلق فرماتا ہے کہ ان میں سے ایک گروہ مہاجرین کا تھا اور ایک گروہ انصار کا تھا۔ گویا یہ نام قرآنی تاریخ میں دو دفعہ آیا ہے۔ ایک جگہ پر حضرت مسیح علیہ السلام کے حواریوں کے متعلق آیا ہے اور ایک جگہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے ایک حصہ کو انصار کہا گیا ہے۔

## جماعت احمدیہ

کی تاریخ میں بھی انصاراللہ کا دو جگہ ذکر آتا ہے۔ ایک دفعہ جب حضرت خلیفہ اوّلؓ کی پیغامیوں نے مخالفت کی تو میں نے انصاراللہ کی ایک جماعت قائم کی اور دوسری دفعہ جب جماعت کے بچوں، نوجوانوں، بوڑھوں اور عورتوں کی تنظیم کی گئی تو چالیس سال سے اوپر کے مردوں کی جماعت کا نام انصاراللہ رکھا گیا۔ گویا جس طرح قرآن کریم میں دو گروہوں کا نام انصاراللہ رکھا گیا ہے اِسی طرح جماعت احمدیہ میں بھی دو زمانوں میں دو جماعتوں کا نام انصاراللہ رکھا گیا۔

پہلے جن لوگوں کا نام انصاراللہ رکھا گیا اُن میں سے اکثر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ تھے کیونکہ یہ جماعت 14-1913 میں بنائی گئی تھی اور اُس وقت اکثر صحابہ زندہ تھے اور اس جماعت میں بھی اکثر وہی شامل تھے۔ اِسی طرح میں بھی

## قرآن کریم

جن انصار کا ذکر آتا ہے ان میں زیادہ تر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ شامل تھے۔ دوسری دفعہ جماعت احمدیہ میں آپ لوگوں کا نام اسی طرح انصار اللہ رکھا گیا ہے جس طرح قرآن کریم میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ادنیٰ نبی حضرت مسیح ناصریؑ کے ساتھیوں کو انصار اللہ کہا گیا ہے... جس طرح حضرت مسیح علیہ السلام کے ساتھیوں کو انصار اللہ کہا گیا تھا اسی طرح مثیلِ مسیح موعود کے ساتھیوں کو بھی انصار اللہ کہا گیا ہے۔ گویا قرآنی تاریخ میں بھی دو زمانوں میں دو گروہوں کا نام انصار اللہ رکھا گیا اور جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بھی دو گروہوں کا نام انصار اللہ رکھا گیا...

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کی مثال آپ لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ جس طرح ان کے حواریوں کو انصار اللہ کہا گیا تھا اُسی طرح مثیلِ مسیح موعود کے ساتھیوں کو انصار اللہ کہا گیا ہے۔ پھر آپ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے انصار کی بات بھی پائی جاتی ہے۔ یعنی جس طرح انصار اللہ میں وہی لوگ شامل تھے جو آپ کے صحابہؓ تھے اسی طرح آپ میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ شامل ہیں۔ گویا آپ لوگوں میں دونوں مثالیں پائی جاتی ہیں۔ آپ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ بھی ہیں جنہیں انصار اللہ کہا جاتا ہے جیسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کو انصار کہا گیا...

## ہمیں عیسائیوں کے صرف عیب ہی نہیں دیکھنے چاہئیں

بلکہ ان کی خوبیاں بھی دیکھنی چاہئیں۔ جہاں اُن میں ہمیں یہ عیب نظر آتا ہے کہ ان میں سے ایک نے تیس روپے لے کر حضرت مسیح علیہ السلام کو بیچ دیا وہاں ان میں یہ خوبی بھی پائی جاتی ہے کہ جب کہ حضرت مسیح علیہ السلام پر دو ہزار سال کے قریب عرصہ گزر چکا ہے وہ آپ کی خلافت کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔ چنانچہ آج جب میں نے اس بات پر غور

## آج تک

کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اِس چیز کا وعدہ بھی حواریوں نے کیا تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح علیہ السلام نے جب کہا: مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ کہ خدا تعالیٰ کے رستہ میں میری کون مدد کرے گا؟ تو حواریوں نے کہا : نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ ہم خدا تعالیٰ کے رستہ میں آپ کی مدد کریں گے۔ انہوں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ پس اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم وہ انصار ہیں جن کو خدا تعالیٰ کی طرف نسبت دی گئی ہے۔ اس لئے جب تک خدا تعالیٰ زندہ ہے اُس وقت تک ہم بھی اس کی مدد کرتے رہیں گے۔ چنانچہ دیکھ لو حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات پر قریباً دو ہزار سال کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن عیسائی لوگ برابر عیسائیت کی تبلیغ کرتے چلے جا رہے ہیں اور اب تک ان میں خلافت قائم چلی آتی ہے...

## یاد رکھو! تمہارا نام انصار اللہ ہے

یعنی اللہ تعالیٰ کے مدد گار۔ گویا تمہیں اللہ تعالیٰ کے نام کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ازلی اور ابدی ہے اس لئے تم کو بھی کوشش کرنی چاہئے کہ ابدیت کے مظہر ہو جاؤ۔ تم اپنے انصار ہونے کی علامت یعنی خلافت کو ہمیشہ ہمیش کے لئے قائم رکھتے چلے جاؤ اور کوشش کرو کہ یہ کام نسلاً بَعْدَ نسلٍ چلتا چلا جاوے۔ اور اس کے دو ذریعے ہو سکتے ہیں۔ ایک ذریعہ تو یہ کہ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کی جائے اور اس میں خلافت کی محبت قائم کی جائے۔''

[ماخوذ از خطاب فرمودہ 26/اکتوبر 1956ء۔ انوار العلوم۔ جلد 25]

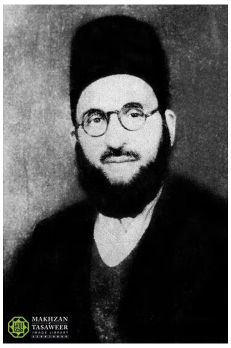


درس الحدیث

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ رضی اللہ عنہ

# پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے انصار

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اٰیَةُ الْإِیْمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ
انصار سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے۔ (بخاری، کتاب مناقب الانصار)

## مَنَاقِبُ الْأَنْصَارِ

انصار نام ہے قبائل مدینہ، اوس و خزرج اور ان کے حلیفوں کا۔ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر مہاجرین کی آڑے وقت میں مدد کی اور اپنے گھروں میں پناہ دی۔ خود بھوکے رہے اور مہاجرین کے کھانے پینے اور ٹھہرنے کا انتظام کیا۔ یہ نام خود اللہ تعالیٰ نے ان کا رکھا ہے۔ (دیکھئے سورۃ التوبہ: 100، 117) تاریخ اسلام میں یہ نام بہت قابل عزت ہے۔ عنوان باب میں جس آیت کا حوالہ اور ترجمہ دیا گیا ہے اس میں انصار ہی کا ذکر ہے۔ (دیکھئے سورۃ الحشر آیت 12) اس آیت میں انصار کی تعریف کی گئی ہے...

## فَضْلُ دُورِ الْأَنْصَارِ

اس باب کے تحت انصار کے مشہور خاندانوں کا ذکر ہے جو خوبیوں میں دوسرے گھرانوں سے افضل تھے اور یہ فضیلت انہیں اسلام قبول کرنے اور اس کی راہ میں اعلیٰ درجہ کی قربانی کرنے کی وجہ سے حاصل ہوئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد ہوا تھا: قُلْ إِنَّ صَلَاتِی وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ (الانعام: 163) تو (ان سے) کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

آپؐ نے اس ارشاد کی تعمیل میں دو قسم کی عبادتوں کا نمونہ صحابہ کرامؓ کے سامنے پیش کیا۔

### ایک وہ عبادت جس پر لفظ صلوٰۃ کا اطلاق ہوتا ہے

اور جو معین مقررہ آداب کے ساتھ ادا کی جاتی ہے اور جس میں احکام الٰہی کی بجا آوری کا اقرار رکوع و سجود کے ساتھ دن اور رات کے مقررہ اوقات میں اور ان کے علاوہ اوقات میں بھی کیا جاتا ہے۔ یہ صورت عبادت (شاہانہ آداب کے مقابل میں) چاکرانہ و خادمانہ ہے جس میں پورا ادب، صفائی، طہارت اور لباس وستر پوشی اور قیام وقعود وغیرہ ملحوظ رکھے جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صورت عبادت کا اعلیٰ درجہ کا نمونہ دکھایا۔

### دوسری قسم کی عبادت نُسُک یا نَسِیْکَ کہلاتی ہے

جس کے معنے قربانی کے ہیں جو ابراہیمی قربانی کے نمونہ پر ہے ... جو باپ، بیٹے اور بیوی کی قربانی پر مشتمل ہے۔ یہ عبادت عاشقانہ صورت رکھتی ہے اور معبود حقیقی کی راہ میں وطن، مال و جان اور عزیز واقارب اور ہر محبوب شے قربان کرنی پڑتی ہے جو اسلام کا مفہوم ہے۔

**ایک مُسلِم** اپنے آپ کو کلیۃً اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا اور اس کی محبت میں پورے طور پر کھویا جاتا ہے۔محولہ بالا آیات میں مذکورہ بالا دونوں قسم کی عبادتوں کو مِلَّۃَ ابْرَاھِیمَ حَنِیفًا کے نام سے موسوم فرمایا ہے اور اس کا نام صراط مستقیم رکھا ہے۔ چنانچہ آپؐ سے ارشاد ہوتا ہے: قُلْ اِنَّنِیْ ھَدٰنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّۃَ اِبْرٰھِیْمَ حَنِیْفًاۚ وَمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (الانعام:162) کہ میرے رب نے یقیناً مجھے صراط مستقیم یعنی راہ راست کی طرف ہدایت دی ہے۔ ایسے طریق کی جس میں کسی قسم کی کمی نہیں۔ابراہیم کے طریق کی جو سچائی پر قائم تھا اور مشرکوں میں سے قطعاً نہیں تھا جن کی محبت کئی خداؤں میں بٹی ہوتی ہے۔

### آنحضرت ﷺ نے صحابہ کرام کے سامنے دونوں قسم کی عبادتوں کا کامل نمونہ پیش فرمایا

اور اس کے نتیجہ میں ان کی زندگیوں میں وہ انقلاب واقع ہوا جس کے ذکر میں ابواب مناقب قائم کئے گئے ہیں۔ پہلے مہاجرین کے مناقب کا ذکر تھا اور اب انصار کا۔دونوں کا ذکر سورۃ الانفال (آیت 73 تا 76) میں کیا گیا ہے اور اس ذکر میں مہاجرین اور انصار کے ذکر وَالَّذِینَ آوَوْا وَّنَصَرُوْٓا میں جس بات کو نمایاں کیا گیا ہے وہ جہاد فی سبیل اللہ ہے جو مال و جان وغیرہ پر محبوب شے کی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ شعائر حج اور ظاہر قربانی سے اصل مقصود جانوروں کی خونریزی اور ان کے گوشت نہیں۔ جیسے فرمایا: لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا دِمَآؤُھَا وَلٰکِنْ یَّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ (الحج:38) اللہ کو ان کے گوشت اور خون ہرگز نہیں پہنچتے بلکہ تمہارا تقویٰ ہے جو اللہ کو پہنچتا ہے؛ اور تقویٰ کا تعلق افراد کے تزکیہ نفس اور قوم کی من حیث المجموع حفاظت و سلامتی سے ہے جس کے لئے جہاد کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ ان آیات کے معًا بعد اللہ تعالیٰ مومنوں سے مدافعت کا وعدہ کرتا ہے اور فرماتا ہے: أُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقَاتَلُوْنَ بِأَنَّھُمْ ظُلِمُوْا وَ إِنَّ اللّٰہَ عَلٰی نَصْرِھِمْ لَقَدِیْرُ (الحج:40) ان لوگوں کو مقابلہ کی اجازت دی گئی ہے بوجہ اس کے کہ وہ مظلوم ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی نصرت پر بڑا ہی قادر ہے۔ یہ نصرت کا وعدہ مظلوم مہاجرین کے حق میں انصار مدینہ کے ذریعہ سے نمایاں طور پر پورا ہوا۔ انہوں نے ان کی نصرت میں تلوار سونتی اور جب تک ان کی نصرت کا حق ادا نہ کرلیا، میان میں نہیں کی۔ اس عملی قربانی میں انہوں نے اپنے پیشوا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عبودیت کا اعلیٰ درجہ کا نمونہ دکھایا اور اسی وجہ وہ رسول اللہ ﷺ کو اور تمام مومنوں کو پیارے تھے۔

(ماخوذاز: شرح بخاری۔جلد7۔ص: 260، 270-271)

## تقویم ہجری شمسی

**تبوک** جماعتی ہجری شمسی تقویم میں ماہِ ستمبر کا نام تبوک ہے۔اس مہینہ کا وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس مہینہ میں جنگ تبوک ہوا اور اس موقعہ پر مخلصین کے اخلاص کا مختلف صورتوں میں امتحان ہوا۔اور انہوں نے اپنے اپنے رنگ میں اعلیٰ سے اعلیٰ جوہر ایمان دکھائے۔

(ماخوذ از تاریخِ احمدیت جلد 8 ص 17)

**ملفوظات** حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کا اصل مفہوم

اصل بات یہی ہے کہ حقیقی مُعاون وناصر وہی پاک ذات ہے، جس کی شان نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ہے۔

"**اللہ تعالیٰ** اس بات پر قادر تھا اور قادر ہے کہ اگر وہ چاہے تو کسی قسم کی امداد کی ضرورت ان رسولوں کو باقی نہ رہنے دے۔ مگر پھر بھی ایک وقت اُن پر آتا ہے کہ وہ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ (الصّف:15) کہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کیا وہ ایک ٹکڑ گدا فقیر کی طرح صدا دیتے ہیں؟

## مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ کہنے کی بھی ایک شان ہوتی ہے

وہ دنیا کو رعایت اسباب سکھانا چاہتے ہیں... وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ کہ اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا (المؤمن:52) ایک یقینی اور حتمی وعدہ ہے۔ مَیں کہتا ہوں کہ بھلا اگر خدا کسی کے دل میں مدد کا خیال نہ ڈالے، تو کوئی کیونکر مدد کر سکتا ہے...

**اصل** بات یہی ہے کہ حقیقی مُعاون وناصر وہی پاک ذات ہے، جس کی شان نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ہے۔ دُنیا اور دُنیا کی مددیں اُن لوگوں کے سامنے کَالۡمَیِّت ہوتی ہیں۔ وہ مردہ کیڑے کے برابر بھی حقیقت نہیں رکھتی ہیں.... حقیقت میں وہ اپنے کاروبار کا متولی خدا تعالیٰ ہی کو جانتے ہیں اور یہ بات بالکل سچ ہے۔ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ (اعراف:197) اللہ تعالیٰ ان کو مامور کر دیتا ہے کہ وہ اپنے کاروبار کو دُوسروں کے ذریعہ سے ظاہر کریں۔

**ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم** مختلف مقامات پر مدد کا وعظ کرتے تھے، اس لئے کہ وقت نُصرتِ الٰہی کا تھا، اُس کو تلاش کرتے تھے کہ وُہ کس کے شامل حال ہوتی ہے۔ یہ ایک بڑی غور طلب بات ہے۔

## دراصل مامور من اللہ لوگوں سے مدد نہیں مانگتا

بلکہ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ کہہ کر وہ اُس نصرت کا استقبال کرنا چاہتا ہے اور ایک فرطِ شوق سے بیقرار دل کی طرح اس کی تلاش میں رہتا ہے۔ نادان اور کوتہ اندیش لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وُہ لوگوں سے مدد مانگتا ہے، بلکہ اسی طرح پر اس شان میں وہ کسی دل کے لئے جو اس نصرت کا موجب ہوتا ہے ایک برکت اور رحمت کا موجب ہوتا ہے۔

**پس مامور من اللہ کی طلب امداد** کا اصل سرّ اور راز یہی ہے جو قیامت تک اسی طرح پر رہے گا۔ اشاعتِ دین میں مامور من اللہ دوسروں سے مدد چاہتے ہیں۔ مگر کیوں؟ اپنے ادائے فرض کے لئے، تاکہ دلوں میں خدا تعالیٰ کی عظمت پیدا کریں؛ ورنہ یہ ایک ایسی بات ہے کہ قریب بہ کفر پہنچ جاتی ہے۔ اگر غیر اللہ کو متولی قرار دیں اور ان نفوس قدسیہ سے ایسا اِمکان محال مطلق ہے۔" (ملفوظات۔ جلد1 ص107-108)

فارسی منظوم کلام * سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# درانصارِ نبیؐ بنگر کہ چون شد

(آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انصار کی طرف دیکھ کہ کس طرح انہوں نے کام کیا)

اگر امروز فکرِ عزّتِ دین در شما جوشد
شما را نیز واللہ رتبت و عزت شود پیدا

**اگر آج دین کی عزت کا خیال تمہارے دل میں جوش مارے تو خدا کی قسم خود تمہارے لئے بھی عزت و مرتبت پیدا ہو جائے**

اگر دستِ عطا در نصرتِ اسلام بکشائید
ہم از بہر شما ناگہ یدِ قدرت شود پیدا

**اگر اسلام کی تائید میں تم اپنا سخاوت کا ہاتھ کھول دو تو فوراً تمہارے اپنے لئے بھی خدائی قدرت کا ہاتھ نمودار ہو جائے**

ز بذلِ مال در راہش کسے مفلس نمی گردد
خدا خود میشود ناصر اگر ہمت شود پیدا

**اس کی راہ میں مال خرچ کرنے سے کوئی مفلس نہیں ہو جایا کرتا اگر ہمت پیدا ہو جائے تو خدا خود ہی مددگار بن جاتا ہے**

دو روز عمر خود در کارِ دین کوشید اے یاران
کہ آخر ساعتِ رحلت بصد حسرت شود پیدا

**اے دوستو! اپنی عمر کے دو دن دین کے کام میں گزارو کہ آخر کار مرنے کی گھڑی سینکڑوں حسرتیں لے کر آ جائے گی**

امید دین روا گردان امید تو روا گردد
زصد نومیدی و یاس و اَلم رحمت شود پیدا

**تو دین کی امیدیں پوری کر، تا کہ تیری امیدیں پوری ہوں سینکڑوں ناامیدیوں، یاس اور غم کے بعد رحمت پیدا ہو جائے گی**

در انصارِ نبیؐ بنگر کہ چون شد کار تادانی
کہ از تائید دین سرچشمۂ دولت شود پیدا

**آنحضرت کے انصار کی طرف دیکھ کہ کس طرح انہوں نے کام کیا تا کہ تجھے پتہ لگے کہ دین کی مدد کرنے سے دولت کا منبع پیدا ہو جاتا ہے**

بجواز جان و دل تا خدمتے از دست تو آید
بقائے جاودان یابی گر ایں شربت شود پیدا

**دل و جان سے کوشش کرتا کہ تیرے ہاتھوں سے کوئی خدمت اسلام ہو جائے اگر یہ شربت پیدا ہو جائے تو تو بقائے دوام حاصل کر لے گا**

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان ست این بہر حالت شود پیدا

**اے بھائی! مفت میں تجھے نصرت کا یہ بدلہ دے رہے ہیں ورنہ یہ تو آسمانی فیصلہ ہے جو ضرور ہو کر رہے گا**

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصرِ دین است
بلائے او بگردان گر گہے آفت شود پیدا

**اے خداوند کریم! سینکڑوں مہربانیاں اس شخص پر کر جو دین کا مددگار ہے اگر کبھی آفت آئے تو اُس کی مصیبت کو ٹال دے**

چنان خوش دار او را اے خدائے قادر مطلق
کہ در ہر کاروبار و حال او جنت شود پیدا

**اے خدا وند قادر مطلق! اُسے ایسا خوش رکھ کہ اس کی حالت اور سب کاروبار میں ایک جنت پیدا ہو جائے**

(از آئینہ کمالات اسلام۔ص 1)

**فرمودات** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آپ کی ہر حرکت وسکون خلیفۂ وقت کے تابع ہونی چاہیے!

# انصاراللہ کے لئے چار اصولی ہدایات

نماز کی پابندی، تلاوت قرآن اور مطالعہ احادیث وکتب حضرت مسیح موعودؑ، مالی قربانی، خلافت سے وابستگی

’’جماعت کی ذیلی تنظیموں کے نظام میں انصاراللہ کی تنظیم ایسی ہے جس کے ممبران اپنی اس عمر کو پہنچ جاتے ہیں جس میں انسان کو اپنی زندگی کے انجام کے آثار نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں اور بڑی تیزی سے اس انجام کی طرف قدم بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ اور اس انجام کا خوف اسے مجبور کرتا ہے کہ وہ خالص ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور جھکے اور اس کا قرب چاہے۔

**اس کا ایک ذریعہ نماز ہے** جسے تمام عبادتوں میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو عبادت کا مغز قرار دیا ہے۔ اس میں سب دُعائیں آ جاتی ہیں۔ اگر کلمہ طیبّہ مسلمان ہونے کا زبانی اقرار ہے تو نماز اس کی عملی تصویر ہے۔ پس میری پہلی نصیحت تو یہ ہے کہ نمازوں میں باقاعدگی اختیار کریں اور اپنی آئندہ نسلوں کے لیے نیک نمونہ قائم کریں۔

**دوسری بات** قرآن کریم کی تلاوت، احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ ہے۔ ہر مرتبہ پڑھنے سے نئے نئے معنی کھلتے ہیں۔ یہ مطالعہ جہاں آپ کو معرفت میں بڑھائے گا وہاں اس سے آپ کے بچوں کے لیے بھی ایک نیک نمونہ قائم ہوگا اور آپ کا یہ علم دعوت الی اللہ کے میدان میں بھی آپ کا مددگار ثابت ہوگا۔

**تیسری بات** دین کی خاطر مالی قربانیوں کی طرف توجہ دینا ہے۔ میں نے صف دوم کے انصار کو نظامِ وصیت میں شامل ہونے کی طرف توجہ دلائی تھی۔ ہر مجلس کی سطح پر اس کے لیے کوشش ہونی چاہیے۔ اس نظام میں شامل ہونے والوں کے لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی دُعائیں کی ہیں۔ اسی طرح دوسری مالی تحریکات بھی ہیں۔ ان میں بھی حصہ لیں اور اس حوالے سے اپنا جائزہ لیں کہ کیا ہم انصاراللہ ہونے کا حق ادا کر رہے ہیں؟

**انصاراللہ کا ایک اور اہم کام خلافت سے وابستگی** اور اُس کے استحکام کے لیے کوشش کرنا ہے۔ جماعت اور خلافت ایک وجود کی طرح ہیں۔ افراد جماعت اس کے اعضاء ہیں تو خلیفۂ وقت دل و دماغ کے طور پر ہیں۔ کیا کبھی ایسا ممکن ہوا ہے کہ انسانی دماغ ہاتھ کو کوئی حکم دے اور ہاتھ اُسے ردّ کر کے اپنی مرضی کے مطابق حرکت کرے۔ اگر آپ اس تعلق کو سمجھ جائیں اور اگر یہ سوچ ہر ایک میں پیدا ہو جائے تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کوئی فرد جماعت اپنے فیصلوں اور اپنے علمی نکتوں اور اپنے عملوں پر اصرار کریں۔ پس آپ کی ہر حرکت وسکون خلیفۂ وقت کے تابع ہونی چاہیے۔‘‘ (از ماہنامہ انصاراللہ۔ ربوہ/ اکتوبر 2010ء صفحہ 8-9)

نَحۡنُ أَنۡصَارُ اللّٰهِ

## اَلۡوَاحُ الۡهُدٰى

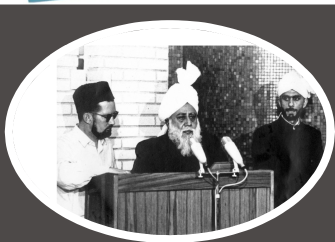

### ٭ حقیقی انصار بن جائیں! ٭

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرماتے ہیں:

’’پس میرا پیغام یہ ہے کہ حقیقی معنی میں انصاراللہ بن جائیں۔ خدا تعالیٰ اس زمانہ میں چاہتا ہے کہ جھوٹے معبود نابود ہوجائیں۔ دنیا واحد دیگانہ سچے خدا کی پرستار بن جائے اور اس کے حضور جھکے۔ کائنات کی تخلیق کا نقطۂ مرکزی خدائے واحد و یگانہ کی ہستی ہے۔‘‘

(از پیغام برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 1981ء)

(تاریخ انصاراللہ بھارت۔ جلد 1 ص 190)

قارئین کی آراء

# صدائے قلوب

رسالہ انصاراللہ کے اس کالم میں ہم اپنے معزز قارئین کے دلوں کی آواز، قیمتی آراء، مخلصانہ تجاویز اور فکرانگیز تحریروں کو جگہ دیتے ہیں۔ اگر آپ رسالہ انصاراللہ کے کسی مضمون یا شمارے پر اپنی رائے دینا چاہتے ہیں، تو آپ کی کاوش کا خیر مقدم ہے! تحریر جامع اور مختصر اور شائستہ زبان میں ہو۔

**محترم مولانا محمد نسیم خان صاحب** (وکیل التبشیر تحریک جدید قادیان):
تحریر ہیکہ آپکی جانب سے ماہنامہ **انصاراللہ** کے شمارے موصول ہورہے ہیں۔ مجلس انصاراللہ بھارت کی یہ کاوش قابل ستائش ہے۔ مضامین معیاری اور معلوماتی ہیں۔ طباعت بھی عمدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس سے علمی و روحانی فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ سب کی مساعی قبول فرمائے۔ آمین۔
**(مکتوب بحوالہ: وکالت تبشیر تحریک جدید: TJT 439/ 09.07.25)**

---

**محترمہ ساجدہ تنویر الہ دین صاحبہ** (صدر لجنہ اماء اللہ قادیان):
الحمدللہ رسالہ **انصاراللہ** ایک نہایت مفید، معلوماتی اور علمی رسالہ ہے جو ضرورت وقت کے مناسب عام فہم انداز میں لکھے گئے دینی و ضروری مضامین پر مشتمل ہے جو ہر طبقہ کی تعلیم و تربیت میں مدد و معاون ہے اور جن کے ذریعہ تنظیم کے پروگراموں کو بھی تشکیل دینے میں کافی مدد مل جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کی ادارت اور تیاری میں شامل تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے، ان کی کاوشوں میں برکت ڈالے اور ہم سب کو اس رسالہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے علم و عمل میں ترقی کی توفیق دے۔ آمین۔ **(مکتوب بحوالہ: لجنہ اماء اللہ قادیان: 1303/ 05.07.25)**

---

**مکرم ایڈوکیٹ لیاقت فرید استادؔ** (Member Juvenile Justice Board) ضلعی امیر جماعت احمدیہ گلبرگہ و رائچور: خاکسار انصار اللہ بھارت کا ماہنامہ رسالے کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہے۔ ہر شمارہ میں مضامین کا مواد قابل ستائش ہے جو قارئین کی دلچسپی کو اور بڑھاتے ہیں اور معلومات میں اضافہ کرتے ہیں۔ خاکسار آنمحترم کی علمی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔ آمین۔ (محررہ: 2/ جولائی 2025ء)

از مکتوباتِ احمد

# رَبِّ أَعْطِنِي مِنْ لَّدُنْكَ أَنْصَارًا فِي دِينِكَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مخدومی مکرمی اخویم مولوی حکیم نورالدین صاحب سلمہ تعالیٰ۔ بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج عنایت نامہ پہنچ کر موجب خوشی واطمینان ہوا جزاکم اللہ خیرا۔ اس عاجز نے بموجب تحریر ثانی جو مولوی کریم بخش صاحب کے خط کے لفافہ پر تھی بلاتوقف کتابیں بھیج دیں تھیں لیکن رجسٹری نہیں کرائی گئی تھی۔ اگر اب تک نہ پہنچی ہوں تو مکرر بھیج دی جائیں میں نے مطبع کے بندوبست کیلئے بہت سے فکر کے بعد یہ قرین مصلحت سمجھا کہ بعض دوستوں سے بطور قرضہ کچھ لیا جائے۔ جس میں سے کچھ پریس اور پتھروں کی قیمت پر خرچ آوے اور کسی قدر کاغذ خریدا جائے اور کچھ اُجرت وغیرہ کیلئے جمع رکھا جائے تو ایسے بااخلاق آدمیوں کے انتخاب کیلئے جب فہرست خریداران پر نظر ڈالی گئی تو ہزار آدمی میں سے صرف چھ آدمی پر نظر پڑی جن میں سے بعض قوی الاخلاق ہیں اور بعض کا حال کماحقہٗ معلوم نہیں۔ ناچار دردِ دل سے یہ دعا کرنی پڑی۔ رَبِّ أَعْطِنِي مِنْ لَدُنْكَ أَنْصَارًا فِي دِينِكَ، وَاذْهَبْ عَنِّي حُزْلِي، وَأَصْلِحْ لِي شَافِي كُلَّهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ * امید ہے کہ قرین باجابت ہو اب میں آپ کی خدمت میں مفصل ظاہر کرتا ہوں کہ میرا ارادہ تھا کہ 14 آدمی منتخب کر کے سَو سَو روپیہ بطور قرضہ بوعدہ معیاد ایک سال بعد طبع سراج منیر اُن سے لیا جاوے۔ یعنی ابتدا میعاد کی اس تاریخ سے ہو جب چھپ چکے کیونکہ طبع سراج منیر کیلئے 14 سَو روپیہ تخمینہ کیا گیا ہے کہ اگر یہ صورت انجام پذیر ہو سکے تو کسی ذی مقدرت دوست پر بوجھ نہیں ہوتا لیکن افسوس کہ فہرست خریداران کے دیکھنے سے صرف چھ آدمی ایسے خیال میں آئے جو اس کام کے لئے انشراح دل سے متوجہ ہو سکتے ہیں اور میرا ارادہ ہے کہ یہ کام بہرحال رمضان شریف میں شروع ہو جائے اور میں یہ روپیہ لینا صرف قرضہ کے طور پر چاہتا ہوں کہ دوستوں پر تھوڑا تھوڑا بار ہو جو سَو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ سو اگر ایسا ہو سکے کہ بعض بااخلاص آدمی جو آپ کی نظر میں ہوں اس قرضہ کے دینے میں شریک ہو جائے تو بہت آسانی کی بات ہے ورنہ مالک خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ** کافی ہے۔ جواب سے جلد مطلع فرماویں کیونکہ میں نے وعدہ کیا ہوا کہ رسالہ قرآنی طاقتوں کا جلوہ جون کے ماہ میں شائع ہوگا۔ سو میں چاہتا ہوں کہ اپنے ہی مطبع میں وہ رسالہ چھپنا شروع ہو جائے مجھے اس قرضہ کے بارہ میں کوئی اضطراب نہیں میں اپنے دل میں نہایت خوشی اور اطمینان اور سرور پاتا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ میری دعائیں کرنے سے پہلے ہی مستجاب ہیں۔

خاکسار

غلام احمد

از قادیان۔ ضلع گورداسپور

(ماخوذ از **مکتوبات احمد** ۔ جلد 2۔ ص 40-39)

* اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے اپنے دین میں انصار عطا فرما، اور مجھ سے میری کمزوریاں دور کردے، اور میرے تمام علاج وشفا کو درست فرمادے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں/ ** المنافقون:8

# یہ ہیں انصاراللہ!

(ازروئے ارشادات بانئ تنظیم مجلس انصاراللہ حضرت مصلح موعودؓ)

**میرے ساتھ تعلق رکھنے کے لئے انصاراللہ کا رکن بننا بہت ضروری ہے۔ (ماخوذ از ماہنامہ انصاراللہ ربوہ۔ جنوری 1966ء)**

* اسلام احمدیت کی مضبوطی کے لئے جدوجہد کرنا۔
* اسلام احمدیت کی اشاعت کے لئے جدوجہد کرنا۔
* نظام خلافت کے لئے جدوجہد کرنا۔
* خلافت سے وابستہ رہنے کیلئے اپنی اولادوں کو بھی تلقین کرنا۔

(از عہد انصاراللہ)

* انصاراللہ سے صحابہ رسول ﷺ جیسے کام لیا جائے گا۔
* مجلس انصاراللہ میں شامل ہونا ایمان کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔
* انصاراللہ کے لئے لازم ہے کہ روزانہ آدھ گھنٹہ خدمت دین کے لئے دیں۔ (ماخوذ از الفضل یکم اگست 1940ء)
* جماعت میں اندرونی اصلاح اور تنظیم کو مکمل کرنے والے ہیں۔

(ماخوذ از الفضل 11/اکتوبر 1943ء)

* انصاراللہ مقامی انجمن کے بازو ہیں۔
* انصاراللہ بحیثیت افراد لوکل انجمن کا ایک حصہ ہے۔

(ماخوذ از الفضل 30/جولائی 1945ء)

* باقاعدہ رپورٹ اور اطاعتِ افسران کام کے اہم جزو ہیں۔

(ماخوذ از الفضل 24/جنوری 1947ء)

* مجلس انصاراللہ جماعت کی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے۔
* جماعتی عمارت کی چار دیواروں میں سے ایک دیوار انصاراللہ ہے۔

(ماخوذ از الفضل 30/جولائی 1945ء)

* انصاراللہ نے اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا ہے۔
* انصاراللہ نے اپنے کام کی نگرانی کرنی ہے۔
* جواں ہمت انصار کو کام کرنے کا موقعہ دینا ہے۔
* انصار کی عمر (کم از کم 63 سال کی عمر تک) کام کرنے کی ہے۔
* مجلس انصاراللہ کا قیام نظامِ سلسلہ کو بیدار رکھنے کا باعث ہے۔
* اپنے کام سے اپنی زندگی کا ثبوت دینا ہے۔

(ماخوذ از الفضل 17/نومبر 1943ء)

* آئندہ نسل کو متقی اور محنتی بنائیں۔ (از خطبہ جمعہ 4/مئی 1945ء)
* انصاراللہ نوجوانوں کے لئے نمونہ ہونے چاہئے۔

(ماخوذ از الفضل 15/دسمبر 1955ء)

* (نبی اکرم ﷺ کے) انصار کے قدم پر چلنے والے ہوں۔

(ماخوذ از الفضل 21/مارچ 1957ء)

* انصاراللہ کے نام کی نسبت خدا تعالیٰ سے ہے۔

(ماخوذ از الفضل 24/مارچ 1957ء)

## اشاعتِ قرآن
### انصار اللہ کا یہ اولین فرض ہے

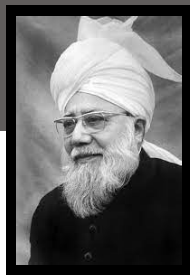

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرماتے ہیں:
''انصار اللہ کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ اشاعتِ قرآن کے لیے کوشاں رہیں۔ میں پھر دوبارہ بطور یاددہانی آج یہ نصیحت اس لیے کرنا چاہتا ہوں کہ جب آپ واپس جائیں اور جہاں بھی آپ ہوں دعائیں کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے توفیق پاکر قرآن کریم کی اشاعت کی طرف متوجہ رہیں۔''
(سبیل الرشاد۔جلد دوم۔صفحہ 212)

(از صفحہ 12)

* ذیلی تنظیموں میں شامل نہ ہونا ایک قومی جرم ہے۔
(ماخوذ از الفضل 12ر ستمبر 1961ء)

* تقویٰ پیدا کرنے کے لئے ایمان بالغیب کے بعد اقامۃ الصلوٰۃ، انفاق فی سبیل اللہ، ایمان بالقرآن، بزرگان دین کا احترام اور یقین بالآخرت کوضروری ہے۔
(ماخوذ از الفضل 26ر اکتوبر 1960ء)

* مجلس انصاراللہ... کا کام یہ ہے کہ جماعت میں تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

* اس کے لئے پہلی ضروری چیز ایمان بالغیب ہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ، ملائکہ، قیامت، رسولوں اور ان شاندار عظیم الشان نتائج پر جو آئندہ نکلنے والے ہیں، ایمان پیدا کرنا چاہئے۔
(سبیل الرشاد۔جلد اوّل۔صفحہ 51 تا 55)

## یہ آخری موقع ہے:
### اس کے بعد دنیا سے رخصت ہونا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:
''انصاراللہ کی عمر وہ عمر ہے جس کے بعد کسی اور مجلس میں شامل نہیں ہونا بلکہ دوسری دنیا کی طرف رخصت ہونا ہے۔ اس لیے جو دینی کاموں میں کمزوریاں رہ گئی ہیں ان کو دور کرنا اور ان کا ازالہ کرنا جس حد تک ممکن ہے انصار کو کرنا چاہیے کیونکہ پھر اس کے بعد دوبارہ یہاں واپس نہیں آنا۔''
(سبیل الرشاد۔جلد سوم۔صفحہ 426-427)

## انصار اللہ، بچوں میں
### خلافت سے محبت پیدا کریں!

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
''انصار اللہ کا کام ہے کہ وہ احمدی بچوں کی تربیت کی فکر کریں...گھروں میں نظام جماعت کے خلاف باتیں نہ ہوں جن سے بچوں کی تربیت پر بُرا اثر پڑے ...اگر آپ نے اپنے بچوں کو احمدیت، حقیقی اسلام پر قائم رکھنا ہے تو ان کے دلوں میں خلافت احمدیہ اور نظام جماعت کی محبت اور احترام پیدا کریں اور یہ تبھی ہوگا جب یہ محبت اور احترام آپ کے دلوں اور آپ کے عملی نمونہ سے پھوٹ رہا ہوگا۔''
(سبیل الرشاد جلد چہارم صفحہ 187 تا 189)

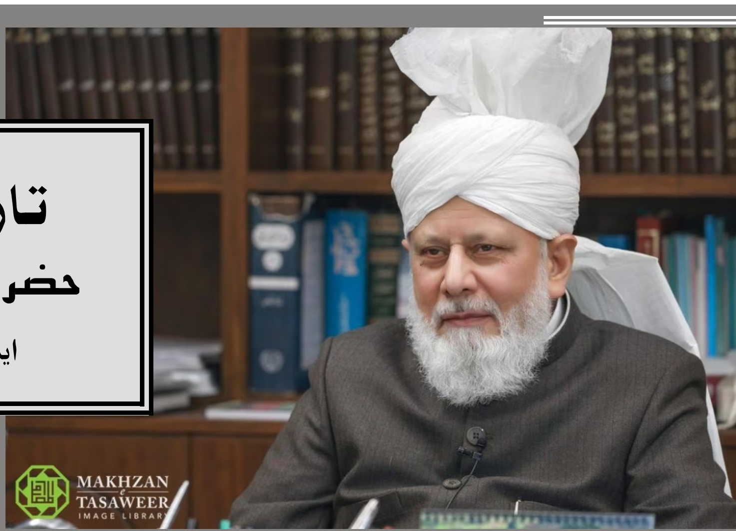


# تازہ ارشادات

## حضرت امیرالمؤمنین

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

## کیا مذہب کی دنیا میں چالیس کے عدد کی کوئی خاص اہمیت ہے؟

**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا:**

جواب: قرآن وحدیث کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جسمانی پختگی اور روحانی تکمیل کے ساتھ چالیس کے عدد کو ایک خاص مناسبت ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ انسان کی پیدائش کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً

یعنی جب وہ اپنی پختگی کی عمر کو پہنچا اور چالیس سال کا ہوگیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً (الأعراف 143)

یعنی ہم نے موسیٰ کے ساتھ تیس راتوں کا وعدہ کیا اور انہیں دس (مزید راتوں) کے ساتھ مکمل کیا۔ پس اُس کے رب کی مقررہ مدت چالیس راتوں میں تکمیل کو پہنچی۔

ہمارے آقا و مولا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کو چالیس سال کی عمر میں نبوت کے مقام پر سرفراز فرمایا گیا۔

حدیث میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ انسان اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفہ کی صورت میں، چالیس دن تک علقہ کی صورت میں اور چالیس دن تک مضغہ کی صورت میں رہتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیج کر اس میں روح پھونکتا ہے۔

اسی طرح حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص چالیس دن تک با جماعت نماز اس طرح پڑھے کہ تکبیر تحریمہ میں شامل ہو تو اس کے لئے آگ اور نفاق سے براءت لکھ دی جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہوشیار پور میں چالیس دن کا چلہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو دین اسلام کے شرف اور آنحضرت ﷺ کی صداقت وعظمت کے اظہار کے لئے ایک موعود بیٹے کی عظیم الشان بشارت سے نوازا۔

## عہد انصار اللہ کے حوالہ سے ایک انتباہ!

# اس عہد کو نہ نبھایا تو آئندہ آنے والی نسلیں آپ کو معاف نہیں کریں گی!

**"آپ نے ایک عہد بھی کیا ہے** کہ اسلام اور احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت کے لئے آخر دم تک کوشش کروں گا۔ نظام خلافت کی حفاظت کے لئے آخر دم تک کوشش کروں گا۔ اپنے بچوں میں بھی یہ روح پھونکنے کی کوشش کروں گا تو یہ عہد جو ہے اس کو معمولی عہد نہ سمجھیں۔ یہ ایک بہت بڑا عہد ہے۔ **اللہ تعالیٰ کو گواہ ٹھہرا کر ہم یہ عہد کر رہے ہیں** اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں جو انصار اللہ ہیں اگر آپ نے اپنے اس عہد کو نہ نبھایا، اپنے اس عہد کو نبھانے کے لئے وہ بھرپور کوشش نہ کی جس کی آپ سے توقع کی جاتی ہے تو آئندہ آنے والی نسلیں آپ کو معاف نہیں کریں گی کیونکہ انہوں نے بھی آپ کے نقش قدم پر چلنا ہے۔ جن بچوں کی، جن نوجوانوں کی تربیت آپ نے کرنی ہے وہ آپ کو الزام دیں گی کہ کیوں ہماری تربیت نہیں کی۔ اس لئے یہ یاد رکھیں کہ عہد جو آپ نے کیا ہے اس کو نبھانا آپ کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ (سبیل الرشاد/ جلد 4۔ص 217)

(از صفحہ 14)

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میرے پاس چالیس دن تک رہے گا وہ ضرور کچھ اللہ تعالیٰ کے نشانات کا مشاہدہ کر لے گا۔ پھر چالیس سال کی عمر پختگی کی عمر کہلاتی ہے۔ اسی لئے جماعت میں انصار اللہ کی تنظیم چالیس سال کی عمر والوں سے شروع کی جاتی ہے۔ پس ان مثالوں سے ثابت ہوتا ہے کہ چالیس کا عدد دنیوی لحاظ سے پختگی کے لئے اور روحانی دنیا میں تکمیل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(ماخوذ از: الفضل انٹرنیشنل 07 مئی 2021ء)

کلام محمود

بسر کر عمر تُو اپنی نہ سو کر نہ غفلت سے
کہ ملتی ہے ہر اک عزت اطاعت سے عبادت سے

وہی فلک پہ چمکتے ہیں بن کے شمس و قمر
جو در پہ یار کے عمریں گذار دیتے ہیں

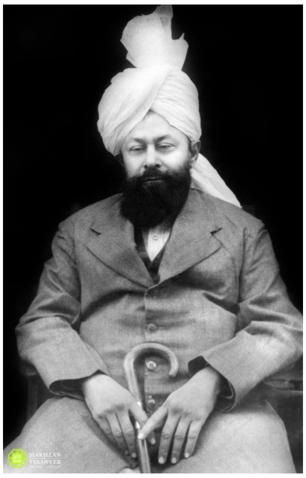

تاریخ کے جھروکے سے

# مجلس انصار اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے 26 جولائی 1940ء کو خطبہ جمعہ میں مجلس انصار اللہ کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا: ”چالیس سال سے اوپر عمر والے جس قدر آدمی ہیں وہ انصار اللہ کے نام سے اپنی ایک انجمن بنائیں اور قادیان کے وہ تمام لوگ جو چالیس سال سے اوپر ہیں، اس میں شریک ہوں۔“ چنانچہ اس ارشاد کے پیش نظر سب سے پہلے قادیان میں اور پھر تمام برصغیر میں مجالس انصار اللہ قائم ہونا شروع ہوگئیں۔ 1941ء تک ان کی تعداد پچاس تک پہنچ گئی۔

## پہلے صدر اور مجلس عاملہ

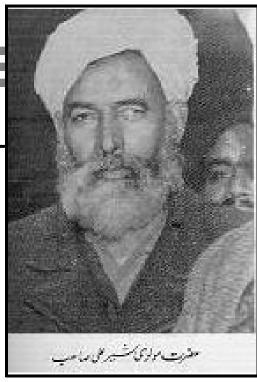

حضرت مصلح موعودؓ نے حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ کو مجلس کا پہلا صدر نامزد فرمایا۔ اور آپ کی اعانت کے لئے تین سیکرٹریان مقرر فرمائے۔

1۔ حضرت مولوی عبدالرحیم درد صاحب ایم اےؓ

2۔ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اےؓ

3۔ حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحبؓ

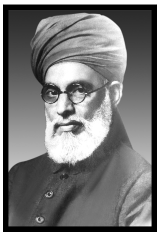

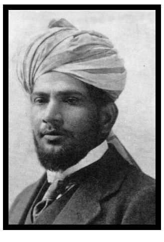

1943ء کے آخر میں صدر صاحب کی عاملہ کا ممبر اور ایک شعبہ کا انچارج قائد کہلوایا اور مجلس عاملہ یوں بنی۔

* حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ صدر مجلس
* حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اےؓ قائد دعوت الی اللہ
* حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحبؓ قائد تعلیم و تربیت
* حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ، قائد مال

17 مارچ 1944ء کو حضرت میر صاحبؓ کی وفات ہوئی تو سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ ان کی جگہ قائد مال مقرر ہوئے۔

* حضرت مولوی عبدالرحیم درد صاحب ایم اےؓ قائد عمومی

اس کے علاوہ درج ذیل تین اعزازی ممبران مقرر ہوئے۔ 1۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحبؓ

2۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ

3۔ خان بہادر چوہدری ابوالہاشم صاحب۔

(تاریخ انصار اللہ جلد اول۔ ربوہ)

تاریخ کے جھروکے سے

# صدران مجلس انصاراللہ بھارت

## حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب جٹؓ

تقسیم ملک کے بعد کچھ عرصہ مجلس انصاراللہ کی سرگرمیاں تعطل کا شکار رہیں۔ اخبار بدر میں 1956ء سے 1960ء تک کارگزاری رپورٹس انصاراللہ کا ذکر ملتا ہے جو ناظم اعلیٰ انصاراللہ ملکی قادیان کے تحت شائع ہوتی رہیں۔ اور 1956ء میں سالانہ اجتماع منعقد کرنے کا بھی ذکر موجود ہے۔ 1963ء میں حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب جٹؓ کا نام صدر مجلس انصاراللہ بھارت کے طور پر شائع ہوا ہے۔ (بحوالہ ہفت روزہ بدر 20/جون 1963)

## 1۔ محترم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب (1973-1978)

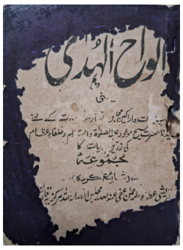

1973ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے محترم قریشی عطاء الرحمن صاحب درویش کو صدر مجلس انصاراللہ بھارت مقرر فرمایا۔ آپ نے پورے خلوص کے ساتھ اس ذمہ داری کو نبھایا۔ اور آپ کی صدارت نے انصار میں ایک نیا جوش، ولولہ اور عملی روح پھونک دی۔ اسی زمانے میں ارشادات حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء کرام پر مشتمل پاکٹ سائز کتابچہ شائع ہوا تھا۔ 1978ء میں آپ وفات پا گئے۔

## 2۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب خادم (1980 تا 1985)

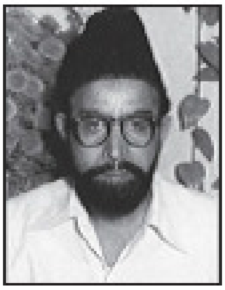

1978ء میں مکرم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب کی وفات کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی اجازت و منظوری سے دسمبر 1979ء میں بذریعہ انتخاب مکرم مولوی بشیر احمد خادم صاحب صدر مقرر ہوئے۔

ہفت روزہ بدر 23/اکتوبر 1980ء

جنوری 1980ء سے باقاعدہ کام شروع ہوا۔ آپ نے مختلف صوبوں کی مجالس کو بیدار کیا اور ان کے اپنے اپنے اجتماعات منعقد کروائے۔ مجلس انصاراللہ کا ایک مختصر دفتر بھی تعمیر ہوا۔ آپ کو 6 سال بطور صدر خدمات کی توفیق ملی۔ جن میں تین سال خلافت ثالثہ اور تین سال خلافت رابعہ کی رہنمائی میں کام ہوا۔

# صدرانِ مجلس انصار اللہ بھارت

## 3۔ محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری (1986 تا 1991)

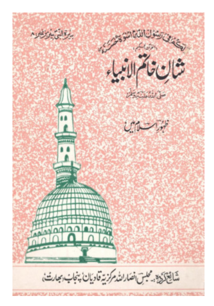

بھارت کے تیسرے صدر مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب (حال ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان) تھے۔ جن کا تقرر جنوری 1986ء میں ہوا۔ آپ کو بھی 6 سال تک بحیثیت صدر مجلس بھارت خدمات کی توفیق ملی۔ آپ کے دور میں ناظمین علاقہ کا تقرر عمل میں آیا اور دینی نصاب مقرر کر کے امتحان لینے کا آغاز ہوا۔ صوبائی اجتماعات کا سلسلہ شروع کیا۔ 1988ء میں تقویم ہجری شمسی مہینوں کے مطابق ''شانِ خاتم النبیین ﷺ'' سیریز کے تحت ہر ماہ ایک کتابچہ شائع کیا گیا۔

## 4۔ محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب (1992 تا 1997)

1992ء میں مکرم مولانا حکیم محمد دین صاحب صدر منتخب ہوئے۔ آپ کے دور میں 29 ستمبر 1993ء کو دفتر انصار اللہ کی نئی عمارت ایوانِ انصار کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور بعد تکمیل 24 ستمبر 1997ء کو دفتر اس میں منتقل کیا گیا۔ نیز آپ کے 6 سالہ دور میں چندہ انصار اللہ کا نظام مستحکم ہوا۔ اس دور کا ایک یادگار کارنامہ ملیالم زبان میں کیرالہ سے سہ ماہی رسالہ انصار 1994ء میں جاری ہونا ہے جو 1947ء کے بعد مجلس کی طرف سے بھارت میں شائع ہونے والا پہلا رسالہ ہے۔

## 5۔ محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہدؔ (1998 تا 2003)

1998ء میں مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب بھارت کے پانچویں صدر منتخب ہوئے۔ آپ کے 6 سالہ دور صدارت میں مجلس انصار اللہ کے چندے کا نظام مستحکم کرنے کیلئے انسپکٹر مال کی تقرری عمل میں آئی۔ کیرلہ سے رسالہ 'سَتیہ مِترم' شروع کیا گیا۔ اسی طرح مجلس انصار اللہ بھارت کے سہ ماہی رسالہ **'انصار اللہ'** کا اجراء ہوا۔ اردو اور ہندی دونوں زبانوں پر مشتمل یہ رسالہ اب ماہانہ ہو چکا ہے۔ فالحمدللہ علیٰ ذٰلک۔

# صدران مجلس انصار اللہ بھارت

## 6۔محترم مولانا منیر احمد صاحب خادمؔ (2004 تا 2009)

بھارت کے چھٹے صدر مکرم مولانا منیر احمد خادم صاحب تھے۔ آپ 2004ء سے 2008ء تک (6 سال) صدر رہے۔ آپ کے دور کا اہم کام خلیفہ وقت کے خطبات کا خلاصہ تیار کر کے تمام مجالس کو بھجوانا ہے۔ جو اب باقاعدگی سے 9 علاقائی زبانوں میں ترجمہ بھی ہورہا ہے۔ دستور اساسی اردو، انگریزی اور ہندی زبان میں شائع کیا۔ مجلس کی طرف سے کتب حضرت مسیح موعودؑ بزبان ہندی شائع کرنے کا آغاز ہوا۔ اسی دوران مجلس انصار اللہ صوبہ تمل ناڈو سے رسالہ ’خلافت‘ شروع کیا گیا۔ اس دور میں مجالس کی تعداد 848 تک پہنچ گئی۔ پہلی بار عہدیداران کیلئے ریفریشر کلاسز منعقد ہوئیں۔ اس دور میں مجلس کی طرف سے کیلنڈر بھی شائع کیا جاتا رہا۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیم وَعَ

fice Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

hmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

872-224186, Mob. +91-94170-20616, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

حقیقی فائدہ اور فیض تو تبھی پہنچتا ہے جب ہم اس بات کی بھی بھرپو
اور سنا ہے اسے اپنی زندگی سنوارنے کا ذریعہ بنائیں۔ بہرحال فا
حالتوں کو اپنی تعلیم کے مطابق بنائیں اور جو کچھ سنا ہے

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمو

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آجکل مجھے دنیا کے مختلف ممالک سے خطوط اور فیکسز آ رہی ہیں جن میں جلسہ سالانہ برطانیہ کے
اظہار بھی کہ ہم نے ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ براہ راست جلسہ دیکھا اور فائدہ اٹھایا پر حقیقی فائدہ اور فیض تو
جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے اسے اپنی زندگی سنوارنے کا ذریعہ بنائیں۔ آجکل کی جو دنیا ہے اس کی بہت
ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ سے شامل ہوتی ہے احمدی دنیا بھی اور دوسرے بھی سنتے ہیں خاص طور پر برطا
پاؤنڈ ایم۔ٹی۔اے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ صرف اس لئے ایک بہت بڑا مقصد یہ ہے کہ جماعت کا
میں پیغام پہنچ رہا ہو۔

پس ہماری خوشی اور مبارکباد جلسے کے کامیاب انعقاد کی صرف مبارکبادوں تک محدود نہ رہے بل
کے ذریعہ سے سننے والے بھی انہوں نے جو سنا ہے دیکھا ہے اس کی جگالی کرتے رہیں اپنی زندگی کا حصہ

نمونہ خلاصہ خطبہ حضور انور ایدہ اللہ

## اِک عجب چھاؤں میں ہم بیٹھے رہے یار کے پاس!

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دورۂ قادیان کے موقع پر مجلس انصار اللہ بھارت کی مجلسِ عاملہ سے ملاقات فرمائی اور نہایت قیمتی ہدایات سے نوازا۔ بعدازاں حضورِ انور نے ایوانِ انصار کا معائنہ فرمایا۔ اس موقع پر مجلسِ عاملہ کو حضور کے ساتھ تصویر بنوانے کی بھی سعادت نصیب ہوئی۔

# صدران مجلس انصاراللہ بھارت

## 7۔محترم حافظ قاری نواب احمد صاحب گنگوہی (2010تا2015)

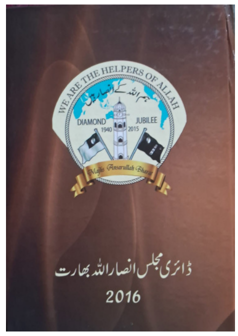

2010ء سے 2015 تک مکرم حافظ قاری نواب احمد صاحب گنگوہی صدر مجلس کی خدمات بجالاتے رہے۔آپ کے 6 سالہ دور میں انڈیا کے صوبہ جات کے دورہ جات کئے ۔انصار سے ذاتی روابط بڑھائے۔آپ کے دورِ صدارت میں مجلس انصاراللہ کے قیام کی 75واں سالانہ جوبلی منائی گئی۔اس موقع پر 2016ء کی ڈائری شائع کی گئی۔ جوبلی کے حوالہ سے حضرت مصلح موعودؓ کی کتاب عرفان الٰہی اردو کے علاوہ ہندوستان کی بڑی زبانوں میں بھی ترجمہ کرواکر شائع کی گئی۔علاوہ ازیں بعض میمونٹوز بھی تیار کروائے گئے۔اس دور میں تاریخ مجلس انصار اللہ بھارت کی تدوین ہوئی۔اور 1947ء تا2010ء کی تاریخ پر مشتمل پہلی جلد کی اشاعت ہوئی۔

## 8۔محترم مولانا زین الدین صاحب حامدؔ (2016تا2019)

مکرم مولانا زین الدین صاحب حامد کے 4 سالہ دورصدارت میں مجلس کی طرف سے مختلف صوبہ جات میں اردو کے علاوہ علاقائی زبانوں میں بھی کتب سلسلہ کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوا۔نومبائعین کیلئے باقاعدہ نصاب تیار کرکے کلاسز کا اہتمام ہوا۔نماز مترجم پاکٹ سائز بزبان انگریزی و اردو ترجمہ کرواکر شائع کیا۔ضلع وصوبائی اجتماعات کی تعداد میں اضافہ ہوا۔پہلی بار عالمی بیعت میں صدر مجلس انصار اللہ بھارت کوحضور کے دست مبارک پر اپنا ہاتھ دیکر بیعت میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

# صدران مجلس انصاراللہ بھارت

## 9۔محترم مولانا عطاء المجیب صاحب لونؔ (2020 تاحال)

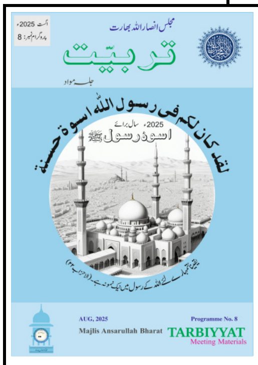


2020ء سے تاحال محترم مولانا عطاء المجیب صاحب لونؔ صدر مجلس کی خدمات بجالا رہے ہیں۔اس دور میں مجلس کے روٹین کے کاموں کے علاوہ ہر سال کسی نہ کسی تربیتی پہلو سے معنون کیا گیا۔چنانچہ 2021ء میں ’قیامِ نماز‘۔2022ء میں ’قرآن مجید‘2023ء میں ’خوشگوار عائلی زندگی‘ 2024ء میں ’خلافت عافیت کا حصار‘ کے حوالہ سے جبکہ رواں سال ’اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم‘ کے عنوان سے منایا جارہا ہے۔مجالس میں تربیتی اجلاسات میں یکرنگی پیدا کرنے کی غرض سے 16 ورقہ تربیتی مواد تیار کرکے بھجوانے کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے۔جس کا اردو کے علاوہ علاقائی زبانوں میں ترجمہ بھی مہیا کیا جارہا۔گذشتہ سال پنجاب کے 50 نادار انصار اراکین کے گھروں میں قرآن مجید (پنجابی) پہنچایا گیا۔کتب مسیح موعودؑ کے علاوہ خلفاء کرام کی کتب بھی علاقائی زبانوں میں شائع کروائی جارہی ہے۔اس دور میں پہلی مرتبہ مجلس انصاراللہ بھارت کا مجموعی بجٹ ایک کروڑ تجاوز کرچکا ہے۔فالحمدللہ علیٰ ذٰلک۔

میں بھی رہا ہوں خلوتِ جاناں میں ایک شام　　یہ خواب ہے یا واقعی، میں خوش نصیب تھا!

مورخہ 11/اپریل 2021ء کو سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نیشنل عاملہ مجلس انصاراللہ بھارت کو آن لائن ملاقات کی سعادت نصیب ہوئی۔(الفضل 16 جولائی 2021ء)

تاریخ کے جھروکے سے

# مجلس انصاراللہ: ابتدائی واقعات

## انصاراللہ کا ابتدائی پروگرام

الفضل
ALFAZL QADIAN.
Digitized by Khilafat Library Rabwah
صحابہ کرام کے مثیل بننے کیلئے اُن کی طرح خدمات دین بھی ادا کرو

مجلس انصاراللہ کا قیام اور لائحہ عمل کا اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ارشادات کی روشنی میں انصاراللہ کے لئے جو پروگرام مرتب کیا گیا اس میں مندرجہ ذیل امور شامل تھے۔* تمام حلقہ جات میں نماز کی پابندی کی نگرانی کی جائے۔سست افراد کو ترغیب کے ذریعہ چست کیا جائے اور جو پابند نہ ہوں، ان کی رپورٹ مرکزی دفتر میں کی جائے۔* خدام الاحمدیہ کے تعاون سے ناخواندہ افراد کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔* دعوت الی اللہ کے لئے انصاراللہ میں سے والنٹیئر لئے جائیں اور انہیں مختلف دیہات کے لیے بھجوایا جائے۔* ہر سال ایک ہفتہ منایا جائے جس میں مخالفین سلسلہ کے اعتراضات اور ان کے جوابات سے اراکین کو باخبر کیا جائے اور یہ کام خدام الاحمدیہ کے تعاون سے کیا جائے۔ (بحوالہ الفضل: یکم اگست 1940ء)

## پہلا سالانہ اجتماع

الفضل
Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلا سالانہ اجتماع کی رپورٹ

(الفضل 27 دسمبر 1941ء)

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام پہلا اجتماع مسجد اقصیٰ قادیان میں مورخہ 25 دسمبر 1941ء کو مکرم نواب محمد دین صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔جس میں حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحبؓ نے تحریک و فرائض انصار اللہ کے موضوع پر ایک مبسوط تقریر کی۔اس کے بعد حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب نے انصار اللہ کے طریق کار پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔اس اجتماع میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے بھی تشریف لا کر خطاب فرمایا۔

مسجد اقصیٰ قادیان میں منعقدہ ایک اجلاس میں حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ انصار سے خطاب فرماتے ہوئے۔
کرسئ صدارت پر حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ (صدر مجلس انصاراللہ) رونق افروز ہیں۔(از تاریخ احمدیت۔جلد 8)

تاریخ کے جھروکے سے

# مجلس انصاراللہ: ابتدائی واقعات

## علم مجلس انصاراللہ

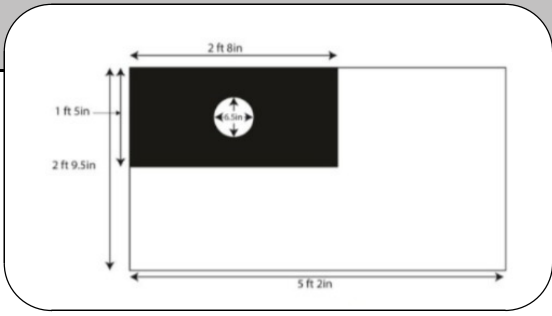


شوریٰ 1956ء کے فیصلہ کے مطابق مجلس انصاراللہ کا جھنڈا تجویز کیا گیا۔ کپڑے کا طول 5 فٹ 2 انچ اور عرض 2 فٹ ساڑھے 9 انچ ہے۔ سفید زمین کے دائیں جانب اوپر والے کونے میں دوفٹ آٹھ انچ لمبا اور ایک فٹ پانچ انچ چوڑا سیاہ حصہ ہے جس کے وسط میں ساڑھے چھ انچ قطر کا سفید بدر کامل ہے۔

## مرکزی دفتر کا قیام

مجلس انصاراللہ کے قیام کے بعد ابتدائی ایام میں مجلس کا کوئی دفتر نہ تھا۔ اس زمانہ میں اجلاس عموماً مسجد مبارک میں ہوا کرتے تھے اور ان کا ریکارڈ مجلس کے ایک آنریری کارکن مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب شرما (سابق کشن لعل) ایک رجسٹر میں کیا کرتے۔ لیکن جنوری 1943ء سے مجلس کا دفتر باقاعدہ طور پر گیسٹ ہاؤس (دارالانوار قادیان) کے ایک کمرہ میں قائم کر دیا گیا اور مکرم شیخ عبدالرحیم شرما صاحب کو ہی بیس روپیہ مشاہرہ پر بطور کلرک مقرر کر دیا گیا۔ ان کے علاوہ ایک مددگار کارکن بمشاہرہ بارہ روپے کی منظوری بھی دی گئی۔

### ’ایوانِ انصار‘

بعد ازاں مسجد مبارک کے سامنے (جہاں اس وقت نظارت امور عامہ کا دفتر ہے) انصاراللہ بھارت کا دفتر واقع تھا۔ اب یہ دفتر محلہ ناصر آباد میں احمدیہ گراؤنڈ کے قریب ’ایوانِ انصار‘ کے نام سے قائم ہے۔

## دستور اساسی

روزنامہ الفضل قادیان دارالامان

جلد ۳۱ نمبر ۲۸۳

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کا منظور فرمودہ

انصاراللہ کا دستور اساسی

جیساکہ احباب کو معلوم ہوگا۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۲ر اکتوبر ۴۳ء کے خطبہ جمعہ میں (جو ۷ر نومبر ۴۳ء کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔) انصار کو اُن کے فرائض اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ کہ مَیں نے خدام اور

عمر کے درمیان کے لوگ اور فنڈ کو مضبوط کرنے کے لئے چندہ وغیرہ کیا جائے۔ وغیرہ وغیرہ

پس حضور کے اس خطبہ کی روشنی میں مرکزیہ مجلس انصاراللہ نے فوری اجلاس طلب کر کے کام کو باقاعدگی سے چلانے کے لئے ایک دستور اساسی تیار کر کے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ

مورخہ 27 اکتوبر 1943ء کو مرکزی مجلس کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تاکہ دستور اساسی کے رنگ میں کچھ قواعد وضوابط مقرر کر لئے جائیں۔ اس اجلاس میں صدر مجلس حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کے علاوہ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیالؓ اور حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحبؓ نے شرکت کی اور ابتدائی دستور اساسی کی شکل میں کئی فیصلے کئے گئے اور قیادتوں کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ اس دستور اساسی کی نقل حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خدمت میں بغرض ملاحظہ اور منظوری صدر مجلس کے دستخطوں کے ساتھ ارسال کی گئی۔ حضور انورؓ نے اس پر تحریر فرمایا: ”منظور ہے عمل کیا جائے۔“

تاریخ کے جھروکے سے

# مجلس انصار اللہ: ابتدائی واقعات

## انصار اللہ کا عہد

نومبر 1944ء کے ماہانہ اجلاس میں قائد عمومی حضرت مولوی عبد الرحیم صاحب دردؓ نے یہ تجویز پیش کی کہ انصار اللہ کے جلسوں میں عہد دہرانے کا طریق رائج کیا جائے اور اس غرض کے لیے وہ الفاظ مقرر کئے جائیں جو حضرت مصلح موعودؓ نے جلسہ جوبلی 1939ء کے موقع پر لوائے احمدیت لہراتے وقت بطور عہد مقرر فرمائے تھے۔ اس تجویز کو منظور کر لیا گیا اور اسی جلسہ میں پہلی مرتبہ عہد دہرایا گیا۔ سالانہ اجتماع 1956ء کے موقع پر حضورؓ نے ایک اور عہد تجویز کیا۔ چنانچہ اب یہی عہد دہرایا جاتا ہے۔ عہد کے الفاظ یہ ہیں۔

**”(تشہد) میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ“۔**

## پہلا بجٹ

مجلس انصار اللہ کا پہلا بجٹ آمد وخرچ از یکم مئی 1944ء تا آخر اپریل 1945ء مورخہ 2 دسمبر 1944ء پیش ہو کر منظور کیا گیا۔

بجٹ آمد:

(1) آمد چندہ جات مقامی و بیرونی انصار اللہ -/1200

(2) عطیات از ذی ثروت احباب -/600 کل آمد: -/1800 روپے

بجٹ اخراجات:

(1) اخراجات عملہ -/760 (2) سائر -/60 (3) سامان فرنیچر -/280 اخراجات غیر معمولی -/475 میزان کل اخراجات -/1535

## ماہنامہ اَنصارُاللّٰہ

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان، ماہنامہ اَنصارُاللّٰہ 2002ء سے شائع ہونا شروع ہوا۔ اس کے پہلے مدیر محترم مولوی محمد حمید کوثرؔ صاحب تھے۔ بعد ازاں مکرم عبد الوکیل نیازؔ صاحب، مکرم منصور احمد مسرورؔ صاحب اور مکرم حافظ سید رسول نیازؔ صاحب اس خدمت پر فائز رہے۔ اس سال مکرم ایچ۔ شمس الدین صاحب بطور اعزازی مدیر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

**طالب دعا:**
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
و فیملی

### حضرت ابن عباسؓ اور درخواست دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ آپ سب سے زیادہ کس کے لئے دُعائیں کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں سب سے زیادہ اس شخص کے لئے دعا کرتا ہوں جو مجھے آکر کہے کہ میرے لئے کوئی دعا کرنے والا نہیں آپ میرے لئے دعا کریں۔ جب وہ مجھ پر اعتماد کرتا ہے حالانکہ وہ میرا واقف بھی نہیں ہوتا تو میں اس پر اعتماد کیوں نہ کروں۔ (تفسیر کبیر جلد 3 ص 209 یوکے ایڈیشن 2023)

**پتہ:**
جماعت احمدیہ بنگلور،
کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

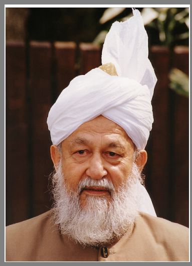

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ

# مزاح کے اندر پاکیزگی ہونی چاہئے!

يٰبُنَيَّ!

**مذاق اچھی چیز ہے یعنی مزاح لیکن مزاح کے اندر پاکیزگی ہونی چاہئے** اور مزاح کی پاکیزگی دو طرح سے ہوا کرتی ہے۔ کئی طرح سے ہوسکتی ہے لیکن میرے ذہن میں اس وقت دو باتیں ہیں خاص طور پر۔ ایک تو یہ کہ **گندے لطائف کے ذریعے دل بہلانے اور اپنے یا غیروں کے دل بہلانے کی عادت نہیں ہونی چاہئے** اور دوسرے یہ کہ لطافت ہو اُس میں ، مذاق اور مزاح کے لئے ہم لطافت کا لفظ بھی استعمال کرتے ہیں یعنی لطیفہ کہتے ہیں اُس کو لطیفہ کا مطلب ہی یہی ہے کہ بہت ہی نفیس چیز ہے اور ہر قسم کی کرختگی اور بھونڈھا پن لطافت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ کثافت سے تعلق رکھتا ہے۔

چنانچہ ہندوستان کی اعلیٰ تہذیب میں جب بھی ایسے خاندانوں میں جہاں اچھی روایات ہیں کوئی بچہ ایسا لطیفہ بیان کرتا تھا جو بھونڈھا ہو اُس کو کہا جاتا تھا کہ **یہ لطیفہ نہیں ہے یہ کثیفہ ہے۔** یہ تو بھانڈھ پن ہے۔ تو بھانڈھ پن اور اچھے مزاح میں بڑا فرق ہے۔ اس لئے جو مزاح ہمیں **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کی زندگی میں** کہیں کہیں نظر آتا ہے کیونکہ اکثر مزاح کے واقعات اب محفوظ نہیں ہیں۔ لیکن **حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپؑ کے صحابہ کی زندگی میں وہ مزاح نظر آتا ہے اور خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی طبیعت میں بھی بڑا مزاح تھا** لیکن اُس مزاح کے ساتھ دونوں قسم کی پاکیزگی تھی لیکن بعض ایسے دوستوں کو بھی میں نے دیکھا جنہوں نے مزاح سے یہ رخصت تو حاصل کر لی کہ مزاح میں کبھی وقت گزار لینا کوئی بری بات نہیں ہے لیکن یہ فرق نہیں کر سکے کہ مزاح کے ساتھ پاکیزگی ضروری ہے۔ چنانچہ بعض نہایت گندے اور بھونڈے لطیفے بھی اپنی مجلسوں میں بیان کرتے رہے اور بعض لوگوں نے اُس سے سمجھ لیا کہ کوئی فرق نہیں پڑتا حالانکہ بہت فرق پڑتا ہے۔

اپنے گھر میں اچھے مزاح کو جاری کریں، قائم کریں لیکن برے مزاح کے خلاف بچوں کے دل میں بچپن سے ہی نفرت اور کراہت پیدا کریں۔

(خطبہ جمعہ 10رفروری 1989ء۔ سبیل الرشاد۔ جلد 3 ص 110)

الہام حضرت مسیح موعودؑ : اَنْتَ الشَّيْخُ الْمَسِيْحُ وَاِنِّيْ مَعَكَ وَمَعَ اَنْصَارِكَ

یعنی تو برگزیدہ مسیح ہے اور مَیں تیرے ساتھ اور تیرے انصار کے ساتھ ہوں۔ (تذکرہ)


ZISHANAHMAD AMROHI(Prop.)

ADNAN TRADING Co.
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha - 244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

# پانی گرم کر کے پینے کے فوائد

"میں سبز چائے کا قہوہ بغیر میٹھے کے پیتا ہوں" یہی میں نے اب پیا ہے تو مجھے ایک بات یاد آگئی وہ آپ سے بھی کہنے والی ہے۔ ہمارے ملک میں وبائی امراض کے کیڑوں سے صاف پانی کا ہر جگہ انتظام نہیں ہے۔ بلکہ اکثر جگہ نہیں ہے۔ اس قسم کی بیماریوں سے جو اس غفلت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں سب سے اچھی اور سستی تدبیر یہ ہے کہ آپ پانی ابال کر پیا کریں۔ اور جب تک کوئی اور تدبیر نہ آجائے اس تدبیر پر عمل پیرا رہیں۔

اگر آپ پانی ابال کر پئیں گے تو چین کی طرح معدے اور انتڑیوں کی بیماریوں سے آپ قریباً محفوظ ہو جائیں گے۔ قریباً اس لئے کہ وہاں چین میں اللہ کا خانہ تو خالی ہے۔ وہ تو اگر کسی کو تکلیف پہنچانا چاہے تو پہنچائے گا۔ پانی کے ذریعہ نہیں پہنچائے گا تو کسی اور ذریعہ سے پہنچائے گا۔ یا خود پانی کو حکم دے گا۔ ایسے کیڑے پیدا کر دے گا جو ابلنے کے باوجود زندہ رہیں گے۔ لیکن میں عام اصول خداوندی بیان کر رہا ہوں کہ پانی ابالنے سے (اچھے دو چار ابالے آجائیں تو) کیڑے مر جاتے ہیں۔ لیکن اکثر لوگوں کو بغیر اُبلا پانی پینے کی عادت ہے۔ اس واسطے جب آپ پانی کو ابال کر ٹھنڈا کر کے چھوٹے گھڑے میں رکھیں گے۔ تو بالکل ٹھنڈا ہو جائے گا۔ لیکن اس کا مزہ بک بکا ہو گا ممکن ہے بعض زمیندار کہہ دیں کہ کیا مصیبت ڈال دی ہے۔ اسے پرے پھینکو۔ اس قسم کا اظہار پہلے چین میں بھی کیا گیا تھا تاہم ان کو ہم سے پہلے خیال آیا حالانکہ ہمیں پہلے خیال آنا چاہئے تھا۔ بہر حال انہوں نے پانی میں تھوڑی سی سبز چائے کی پتی ڈال دی اس سے پانی میں موتیا رنگ آجاتا ہے اور اس کا بک بکا پن دور ہو جاتا ہے۔ اور اس چائے کی ہلکی سی لذت پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اب چین کے لوگ یہی سبز چائے کا قہوہ پیتے ہیں۔

میں نے ایک رسالہ میں پڑھا ہے کہ وہاں پیٹ کی بیماری نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس لئے آپ بھی ابلا ہوا پانی استعمال کیا کریں۔ کیوں بیمار ہو کر اپنا وقت ضائع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر یہ ابتلاء لاتے ہیں کہ زندگی میں کئی لمحات ایسے بھی آسکتے ہیں جن میں آپ خود کو نیکیوں کے کام کرنے سے محروم کر دیں۔ بہر حال یہ بھی ایک تدبیر ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر تدبیر اس لئے بنائی ہے کہ لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں اگرچہ حکم اس کا چلتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں لیکن اس کا یہ بھی حکم ہے کہ میری اس دنیا میں تدبیر کرو۔ اس لئے میں اس قہوے کی شکل میں گرم پانی پیتا ہوں۔"

(ماخوذ از: سبیل الرشاد/ جلد2۔ صفحہ 256-257)

كَلِمَةُ الْحِكْمَةِ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ

معلومات عامہ

# جنتر منتر (دہلی)

**جنتر منتر**

دہلی کے اجمیری دروازے سے قطب صاحب کی طرف جائیں تو تیسرے میل پر عجیب وغریب اور مختلف وضع کی دیواریں سی بنی ہوئی ہیں جنہیں جنتر منتر کہتے ہیں۔ اس کو مہاراجہ آف جے پور سوائے جے سنگھ ثانی نے 1724ء میں محمد شاہ کے کہنے پر بنوایا تھا۔ دراصل یہ ایک رصد گاہ تھی جس کے ذریعہ سورج، چاند اور ستاروں اور سیاروں کی محوری اور خلائی گردشوں کا علم حاصل کیا جاتا تھا۔

جے سنگھ نے ایسے ہی جنتر منتر متھرا، بنارس، اوجین اور جے پور میں بھی بنوائے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ تانبے کے آلات کی بجائے ان تعمیرات کے ذریعہ زیادہ صحیح زائچے تیار کئے جاسکتے تھے۔ راجا جے سنگھ کو علم ہیئت ونجوم میں مہارت تامہ حاصل تھی۔ (از کتاب سیر روحانی۔ ایڈیشن 2017ء)

* آج یہ ایک تاریخی یادگار اور سیاحتی مقام ہے جہاں لوگ قدیم ہند کی فلکیات اور سائنسی ترقی کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

**باقاعدہ رپورٹ بھجوانے کی اہمیت**

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں: ”افسران کی اطاعت اور باقاعدہ رپورٹ، کام کے اہم جزو ہیں۔ جو اس میں غفلت کرتا ہے اس کا سب کام عبث ہے۔“ (الفضل قادیان: 24 جنوری 1947ء)


JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan

محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے
(کلام محمود)

# اخبارِ مجالس

## دعوت الیٰ اللہ پروگرامز

مکرم مبشر احمد صاحب خادم (قائد تبلیغ مجلس انصاراللہ بھارت)
ایک تبلیغی پروگرام کے موقعہ پر لٹریچر تقسیم کرتے ہوئے

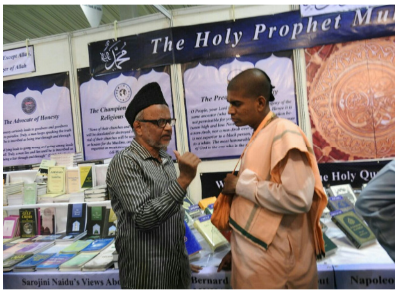


مکرم قریشی عبدالحکیم خان صاحب (بنگلور) تبلیغی بک سٹال میں
ایک وِسٹر کو جماعت کا تعارف کرواتے ہوئے

## تربیتی جلسہ مجلس انصاراللہ حیدرآباد

تربیتی جلسہ مجلس انصاراللہ حیدرآباد کا ایک منظر

## مقامی اجتماع مجلس انصاراللہ کوئمبٹور (تمل ناڈو)

مقامی اجتماع مجلس انصاراللہ کوئمبٹور: سٹیج کا ایک منظر

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں“ (ابوداؤد)

**طالب دعا:**

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعتِ احمدیہ حیدرآباد،
سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

**انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد**

✆:98490005318

# اخبارِ مجالس

## ضلعی تربیتی کیمپ (صوبہ پنجاب)

ضلعی تربیت کیمپ روپڑ ونواں شہر (پنجاب) منعقدہ بمقام ریل ماجراء
مکرم عبدالمؤمن صاحب راشدؔ، نائب صدر صاحب اول اور مکرم طاہر
احمد صاحب چیمہؔ، قائد صاحب عمومی نے شرکت کی

ضلعی تربیت کیمپ۔امرتسر (پنجاب) منعقدہ بمقام گدلی
مکرم مبشر احمد صاحب خادمؔ، قائد تبلیغ اور مکرم طاہر احمد صاحب چیمہؔ
قائد صاحب عمومی نے شرکت کی

## **ہفتہ قرآن** زیر اہتمام انصاراللہ سری نگر۔ بانڈیپورہ

مجلس انصاراللہ سری نگر و باندی پورہ کے زیر اہتمام
منعقدہ ہفتہ قرآن کا ایک منظر

## **تبلیغی کلاس** مجلس انصاراللہ ماتھوٹم (کیرالہ)

مجلس انصاراللہ
ماتھوٹم کے
زیر اہتمام
منعقدہ
دعوت الی اللہ کلاس۔
مکرم قائد صاحب
تربیت نے شرکت کی


وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نُور سارا نام اُس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

طالبِ دُعا: **DAR FRUIT COMPANY KULGAM**

*Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233*
*Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979, 09419049823*

# اخبارِ مجالس

## ضلعی اجتماعات

مشترکہ ضلعی اجتماع مجلس انصاراللہ وخدام الاحمدیہ
جے پور(راجستھان):سٹیج کا ایک منظر

ضلعی اجتماع مجلس انصاراللہ
مائن پوری(صوبہ یوپی):سٹیج کا ایک منظر

## تربیتی جلسے

تربیتی جلسہ مجلس انصاراللہ
بونگائی گاؤں(صوبہ آسام)کا ایک منظر

تربیتی جلسہ مجلس انصاراللہ
کاؤشیری(صوبہ کیرلہ)کا ایک منظر

## 130واں جلسہ سالانہ قادیان-2025ء

سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 130ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مؤرخہ 26، 27 اور 28 دسمبر 2025ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور اس کے بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بنے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)